اہم فیصلے

(۱) دینی مدارس کا دفاع اور حکومتی اقدامات:

ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری زید مجدھم نے کہا کہ مدارس دینیہ کے خلاف حکومتی عزائم واقدامات کے دفاع کے لیے ہم نے "مدرسہ رجسٹریشن آرڈیننس" کا بغور مطالعہ کیا اور اس نتیجہ پر پہنچے کہ حکومت وقت نے دینی مدارس کی آزادی اور حریت کو سلب کرنے اور آزادانہ نظام تعلیم وتربیت کو ختم کرنے کے لیے یہ آرڈی ننس جاری کیا ہے۔ دراصل "رجسٹریشن" کے نام پر دینی مدارس کو سرکاری تحویل میں لینے کا پروگرام ہے۔ چنانچہ اس کا تفصیلی اور شق وار جائزہ لیا گیا۔ مدلل اور مکمل جواب (بعنوان آرڈی ننس پر "وفاق" کا موقف) تیار کر کے مجلس عاملہ کے گذشتہ اجلاس میں پیش کیا گیا۔ مجلس عاملہ نے مکمل اتفاق کرتے ہوئے تمام وفاقوں کی مشاورت سے اقدامات کرنے کے لیے تجویز دی۔ چنانچہ وفاق کی مجلس عاملہ کے گذشتہ فیصلہ کی روشنی میں دیگر تمام مکاتب فکر کے مدارس کے نمائندہ وفاقوں نے بھی ہمارے موقف کی حرف بحرف تائید وتوثیق کی اور وفاق المدارس کے تیار کردہ تحریری جواب ہی کو "اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان" کا موقف قرار دیا۔ اور آرڈی ننس کو یکسر مسترد کرنے کا فیصلہ کیا۔ بعدازاں حکومتی وزرا سے مذاکرات ہوئے اور "اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان" کی طرف سے احقر نے آرڈی ننس کو معطل رکھنے اور مذاکرات جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن ہمیں شرح صدر ہے کہ یہ آرڈی ننس ناقابلِ عمل ہے اور ان شاء اللہ بالآخر حکومت کو واپس لینا ہوگا۔ اس طرح مسلسل جدوجہد اور اتفاق واتحاد کی بدولت حکومت کی طرف سے مدارس کو لاحق خطرات کا ازالہ بھی ہوا اور مختلف مسالک کے درمیان متفقہ مقاصد کے لیے اتحاد کی فضاء بھی سازگار ہوئی کیونکہ مدارس کی رجسٹریشن کے لیے تمام وفاقوں نے مشترکہ موقف اختیار کیا۔ جو جاندار بھی تھا اور مدلل بھی جسے حکومتی نمائندگان نے بھی معقول، مثبت اور مؤثر قرار دیا۔ جناب ناظم اعلیٰ نے اس حوالہ سے تفصیل کے ساتھ مختلف مواقع اور مراحل پر ہونے والے مذاکرات کی تفصیلات نیز مختلف اوقات پر کی جانے والی جدوجہد کی وضاحت کی۔ مجلس عاملہ نے اس پر وفاق المدارس کی قیادت نیز تنظیمات مدارس کی قیادت کی خدمات اور کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس پر بھرپور اعتماد کا اظہار کیا۔

(۲) مجلس شوریٰ کی ہئیت کذائیہ: حضرت ناظم اعلیٰ زید مجدھم نے فرمایا کہ دستور وفاق کے تحت "وفاق" کی مجلس شوریٰ کا اہل ان جامعات اور مدارسِ عالیہ کو قرار دیا گیا تھا جو مسلسل تین سال درجہ الحاق تک "وفاق" کے تمام امتحانات میں شریک رہے ہوں اور "مجلس انتخاب" میں شرکت کے اہل وہ جامعات، مدارس عالیہ اور مدارس ثانویہ قرار دیئے گئے تھے جو درجہ الحاق تک وفاق کے تمام امتحانات میں مسلسل تین سال شریک رہے ہوں۔

دستورِ "وفاق" میں اس شق کا مقصد مشاورت کے حلقہ میں توسیع کرنا تھا، مگر عملاً یہ اقدام توسیع کی بجائے تقلیل کا سبب بنا اس لیے مجلس عاملہ کو اس پر غور وفکر کرنا چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ مدارس کو "حلقۂ مشاورت" بنایا جاسکے۔ چنانچہ مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا کہ ایسے تمام مدارس ثانویہ، مدارس عالیہ اور جامعات "وفاق" کی مجلس شوریٰ کے ممبر ہوں گے جو گذشتہ تین سال سے مسلسل امتحان ثانویہ عامہ و خاصہ میں شریک رہے ہوں گے۔ یہی مجلس شوریٰ "وفاق" کے عہدیداروں کا جدید انتخاب کرے گی۔ یعنی آئندہ مجلس شوریٰ ہی مجلس انتخاب ہوگی۔ اور درجہ الحاق تک تمام امتحانات میں شرکت کی شرط کالعدم ہوگی۔ صرف ثانویہ عامہ اور ثانویہ خاصہ کے امتحانات میں شرکت

مجلسِ شوریٰ کی رُکنیت کی اہلیت کے لیے کافی سمجھی جائے گی۔

(۳) فضلاء وفاق کے لیے متوسطہ کی سند:

ناظم اعلیٰ وفاق زید مجدہم نے اجلاس کو بتایا کہ یونی ورسٹی گرانٹس کمیشن (H.E.C) اور دیگر بعض یونی ورسٹیاں "وفاق" کے فضلاء کو شہادۃ العالمیہ کی بنیاد پر ایم اے عربی، اسلامیات کے مساوی سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے "متوسطہ" کی سند پیش کرنے کا مطالبہ کرتی ہیں۔ جب کہ اکثر فضلاء نے متوسطہ کا امتحان وفاق کے تحت نہیں دیا، کیونکہ "متوسطہ" کا امتحان "وفاق" کے تحت ۱۴۰۹ھ میں شروع ہوا۔

(الف) مجلس عاملہ نے اس صورتحال کے پیش نظر فیصلہ کیا کہ ایسے ملکی طلبہ جنھوں نے وفاق سے ملحق مدرسہ میں متوسطہ کا امتحان دیا ہو اس مدرسہ کے نتیجہ امتحان کی روشنی میں انھیں "متوسطہ" کی سند جاری کی جاسکے گی۔ اس طرح ایسے غیر ملکی طلبہ جنھوں نے پاکستان میں "وفاق" سے ملحق ادارے میں متوسطہ کی تعلیم حاصل کی ہو یا ثانویہ عامہ میں داخلہ کے وقت درجہ "متوسطہ" کی کتب کا امتحان دیا وہ بھی متعلقہ مدرسہ کے امتحان کی روشنی میں سند کے اہل ہوں گے۔ البتہ ایسے غیر ملکی طلباء جنھوں نے پاکستان کے کسی مدرسہ میں متوسطہ یا ثانویہ عامہ کی تعلیم حاصل نہیں کی انہیں "متوسطہ" کی سند جاری نہیں کی جائے گی۔

(ب) مجلسِ عاملہ نے قرار دیا کہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی طرف سے متوسطہ کی جو سند طلب کی جاتی ہے وہ بلاجواز ہے۔ وفاق اس ضمن میں متعلقہ ادارہ سے اس زیادتی کے ازالہ کے لیے رابطہ کرے گا۔ کیونکہ تمام یونی ورسٹیوں اور اعلیٰ اداروں میں صرف میٹرک تک کی سند مطلوب ہوتی ہے، نہ کہ مڈل کی بھی، جب کہ متوسطہ مڈل اور ثانویہ عامہ میٹرک کے مساوی ہے۔ لہٰذا فضلاء "وفاق" سے متوسطہ کی سند طلب کرنا اُن سے امتیازی سلوک کے مترادف ہے۔

(۴) غیر ملکی طلبہ کے لیے تحتانی اسناد:

فیصلہ کیا گیا کہ جن غیر ملکی طلبہ کو معادلہ کی بنیاد پر فوقانی امتحان میں شرکت کی اجازت دی گئی اور انھوں نے کامیابی حاصل کی، انہیں تحتانی اسناد جاری نہیں کی جائیں گی۔

(۵) ہر درجہ کا سالانہ امتحان "وفاق" لے گا: معیارِ تعلیم کو بلند کرنے کے لیے فیصلہ کیا گیا کہ ۱۴۲۵ھ سے متوسطہ تا عالمیہ کے تمام درجات کا امتحان ہر سال "وفاق" لے گا۔

(۶) حکومتی امداد قبول نہ کی جائے: مجلسِ عاملہ نے "وفاق" سے ملحق تمام مدارس و جامعات کو مشورہ دیا کہ وہ مدارس کی حریت و استقلال کو برقرار رکھنے کے لیے کسی قسم کی حکومتی امداد قبول کرنے سے احتراز کریں۔

(۷) دوسال کا وقفہ شرکت امتحان سے شمار ہوگا: مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا کہ ملک کے دیگر تعلیمی اداروں کی طرح وفاق کے تمام درجات میں بھی دوسال کا وقفہ ضروری ہے۔ البتہ جو طلبہ ناکام یا ضمنی ہوں ان کا وقفہ ضمنی امتحان میں کامیابی سے نہیں بلکہ متعلقہ درجہ میں پہلی مرتبہ شریک امتحان ہونے سے شمار ہوگا۔

(۸) امتحان دینے کی خصوصی اجازت: ۱۴۲۲ھ میں جن طلبہ نے امتحان کے لیے رجسٹریشن کروائی تھی مگر وہ افغانستان کے معروضی حالات کی وجہ سے شریک امتحان نہ ہوسکے، "وفاق" نے سابقہ فیس کی بناء پر انہیں ۱۴۲۳ھ میں شریک امتحان ہونے کی اجازت دی تھی۔ اب ۱۴۲۴ھ میں اُن طلبہ کا داخلہ اگلے درجات کے لیے آیا، اس پر مجلس عاملہ نے خصوصی رعایت کرتے ہوئے انہیں اصل رجسٹریشن

کی بناء پر جو ۱۴۲۲ھ میں ہوئی تھی دو برس مکمل ہونے پر شریک امتحان ہونے کی اجازت دی۔ واضح رہے کہ یہ رعایت افغانستان کے معروضی حالات کی وجہ سے دی گئی ہے۔ عام حالات پر اس رعایت کا اطلاق نہیں ہوگا۔

(۹) نصاب تعلیم: طے پایا کہ آئندہ طلباء اور طالبات کا نصاب ایک جیسا ہونا چاہیے نیز طالبات کے لیے تین سالہ الگ نصاب بھی تجویز کیا گیا ہے تاکہ ہر خاتون کو بنیادی تعلیم کے حصول کا موقع میسر آسکے نیز تخصص فی الفقہ اور تخصص فی التفسیر کے لیے بھی جناب صدر نے مجوزہ نصاب پیش کیا۔ بحث و تمحیص کے بعد جناب ناظم اعلیٰ کی تجویز پر طے ہوا کہ نصاب کا معاملہ بہت غور فکر کا متقاضی ہے اس لیے نصاب پر غور کرنے کے لیے مجلس عاملہ کا مستقل اجلاس ہونا چاہیے تاکہ خوب غور وخوض کے بعد جدید نصاب نافذ کیا جائے۔ چنانچہ طے ہوا کہ ۲۰ جولائی ۲۰۰۳ء کو مری میں مجلس عاملہ کا اجلاس مجوزہ نصاب پر سفارشات مرتب کرے گا۔ جس کی روشنی میں مجوزہ نصاب بعد از منظوری مجلس شوریٰ نافذ کیا جائے گا۔ فیصلہ کے مطابق ۲۰ جولائی ۲۰۰۳ء کو مری میں مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں نصابی ترامیم پر مکمل بحث و تمحیص اور غور وخوص کے بعد مجوزہ نصاب کو آخری شکل دی گئی، جس کی حتمی منظوری مجلس شوریٰ شعبان المعظم ۱۴۲۴ھ میں دے گی۔ اس سلسلہ میں اربابِ مدارس اپنی آراء و تجاویز ۲۵ رجب ۱۴۲۴ھ تک دفتر "وفاق" پہنچادیں۔ مجوزہ نصاب کی نقول آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔

(۱۰) وزارت تعلیم کی نصاب کمیٹی میں وفاق کے نمائندوں کی شرکت: اجلاس میں وزارت تعلیم کی طرف سے ہفتم تا دوازدہم کی اسلامیات لازمی کے نصاب پر غور کرنے کے لیے سرکاری نصاب کمیٹی میں شرکت کی دعوت پر طے ہوا کہ اس اجلاس میں وفاق کی طرف سے شرکت کی جائے۔ وفاق کی طرف سے مجوزہ جو تین افراد اجلاس میں شرکت کریں گے ان افراد کو صدر الوفاق ناظم اعلیٰ کی مشاورت سے نامزد کریں گے۔

(۱۱) ضمنی امتحان کی رعایت بحال: سالانہ امتحان میں ناکام ہونے والے تمام درجات کے طلباء اور طالبات کے لیے "ضمنی امتحان" کی رعایت بحال کردی گئی ہے۔ ضمنی امتحانات ہر سال ذیقعدہ کے پہلے عشرہ میں منعقد ہونگے داخلہ فارم ۲۵ شوال تک وصول کیے جائیں گے، جب کہ نظر ثانی کی درخواست ۱۰ شوال تک دفتر وفاق بھجوانا لازمی ہوگی۔ ۲۰ شوال تک دفتر وفاق نظر ثانی کی تمام درخواستیں نمٹادے گا۔

(۱۲) قدیم فضلاء کی تحتانی سندات: قدیم فضلاء جنھیں عالمیہ کے امتحان میں خصوصی رعایت کی بناء پر شرکت کی اجازت دی گئی تھی اور وہ کامیاب ہوئے۔ تحتانی سندات کے مستحق نہ ہوں گے اور جو ناکام ہوئے وہ مکمل دورہ حدیث کا امتحان دینے کے اہل نہ ہوں گے۔

(۱۳) سند کی منسوخی: بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ایک ایم این اے نے اپنی سند شھادۃ العالمیہ، جاری کردہ "وفاق" کی منسوخی کے فیصلے پر نظر ثانی کی درخواست مجلس عاملہ کو دی تھی۔ عاملہ نے دستورِ "وفاق" کے مطابق اس معاملہ کی مکمل تحقیق کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا۔ اس نوعیت کے دیگر معاملات کی تحقیق بھی یہی کمیٹی کرے گی۔

(۱۴) جامشورو یونی ورسٹی کا بلاجواز مطالبہ: مجلس عاملہ نے فیصلہ کیا کہ جامشورو یونی ورسٹی نے معادلہ سند کے سرٹیفکیٹ کے اجراء کے لیے وفاق سے ۱۰ ہزار روپے سالانہ کا جو مطالبہ کیا ہے وہ بلاجواز ہے۔ لہٰذا انہیں وفاق کی طرف سے کوئی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔

(۱۵) کامیابی کا معیار: طے ہوا کہ عالمیہ کے علاوہ تمام درجات میں کامیابی کے لیے کم از کم ۲۴۰ نمبر حاصل کرنا اور چار کتابوں میں پاس ہونا ضروری ہے جب کہ عالمیہ میں کامیابی کے لیے حسب سابق ۴۰ فیصد نمبروں کے علاوہ بخاری شریف اور ترمذی شریف میں پاس ہونا

ضروری ہے۔اس فیصلہ کا اطلاق ۱۴۲۴ھ کے امتحانات پر بھی ہوگا۔

(۱۶) شہریت کی تبدیلی: ایسے غیر ملکی طلباء جو پاکستانی قوانین کے مطابق باضابطہ شہریت حاصل کر چکے ہوں، حکومت پاکستان کے جاری کردہ قومی شناختی کارڈ کی کاپی اور متعلقہ قانونی دستاویزات کے ہمراہ اپنی سند میں شہریت (الجنسیہ) تبدیل کروانے کے لیے باضابطہ درخواست دے سکتے ہیں۔ ''وفاق'' تحقیق واطمینان کے بعد سند میں شہریت کی تبدیلی کرے گی۔

(۱۷) وفاق سے ملحق تعلیمی ادارے سے داخلہ کی سہولت: جو طلباء وطالبات ضمنی امتحان دینا چاہیں وہ ''وفاق'' سے ملحق کسی دوسرے ادارہ کی تصدیق (جس میں وہ زیر تعلیم ہوں) سے بھی درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔ سابقہ ادارہ کی طرف سے فارم بھجوانے کی پابندی ختم کردی گئی ہے۔ زیر تعلیم نہ ہونے کی صورت میں بھی وفاق سے ملحق کسی ادارہ کی تصدیق سے داخلہ فارم بھجوا سکتے ہیں۔

(۱۸) امتیازی پوزیشن: نظر ثانی میں اگر کوئی طالب علم یا طالبہ امتیازی پوزیشن کے نمبر حاصل کرلے تو اُسے امتیازی پوزیشن دی جائے گی۔

(۱۹) ۱۴۲۴ھ کے سالانہ امتحانات ۲۹ رجب سے ہوں گے: وفاق کے سالانہ امتحان ۱۴۲۴ھ ۲۹ رجب بروز ہفتہ ۲۷ ستمبر ۲۰۰۳ء سے شروع ہوں گے۔

(۲۰) وفاق کی سند کے خلاف رٹ: سپریم کورٹ میں وفاق کی اسناد کے حوالہ سے دائر رٹ پر مجلس عاملہ نے سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے طے کیا کہ دیگر وفاقوں اور متحدہ مجلس عمل کی مشاورت سے مناسب فیصلہ کیا جائے اور لادین عناصر کی طرف سے مدارس کی حریت وآزادی اور نظام تعلیم وتربیت کو مفلوج کرنے کی حکمت عملی کا پوری قوت سے دفاع کیا جائے۔

(۲۱) طالبات کی شرعی وضع قطع لازمی ہے: طلباء کی طرح طالبات کے لیے بھی شرعی وضع قطع کا ہونا ضروری ہے۔ شرعی حجاب کی پابندی نہ کرنے والی یا شرم وحیاء کے منافی لباس پہننے والی اور ناخن پالش استعمال کرنے والی یا غیر شرعی طور پر بال کٹوانے والی طالبات کو وفاق کا امتحان دینے کی اجازت نہ ہوگی۔ ضابطہ کے مطابق امتحانی عملہ کی نشان دہی پر ایسی طالبات کا نتیجہ کالعدم قرار دے دیا جائے گا۔

(۲۲) مدارسِ بنات میں پردہ کی پابندی ضروری ہے: پردہ کی پابندی نہ کرنے والے ''مدارس بنات'' کا ''وفاق'' سے الحاق منسوخ کردیا جائے گا۔ مذکورہ بالا امر کے معائنہ کے لیے ''وفاق المدارس'' ایسے حضرات متعین کرے گا جو بنات کے مدارس میں امور کی بالواسطہ نگرانی رکھیں گے۔

(۲۳) مقطوع اللحیہ طلباء کا معاملہ: مجلس عاملہ نے واضح کیا کہ مقطوع اللحیہ طلباء کے لیے نگران اعلیٰ کی رپورٹ اگر ضابطہ کے مطابق ہوگی تو وہ حتمی متصور ہوگی۔ ایسا طالب علم صرف آئندہ سال ہی امتحان دے سکتا ہے۔ جب کہ اس کی اصلاح بھی ہو چکی ہو۔

(۲۴) الحاق کے لیے شرائط: طے ہوا کہ پہلے سے موجود شرائطِ الحاق ناکافی ہیں، اس لیے آئندہ اجلاس عاملہ سے پہلے تمام اراکین ''وفاق'' کے ساتھ الحاق کے لیے مزید مناسب شرائط تجویز کر کے آئیں۔

(۲۵) غیر ملکی طلباء کے نتائج کا معاملہ: مجلس عاملہ نے طے کیا کہ جن غیر ملکی طلباء نے گزشتہ سال امتحان میں شرکت کی ہے ان کے نتائج کا اعلان کردیا جائے اور ان کی اسناد بھی جاری کردی جائیں۔ اور آئندہ کے لیے لازمی ہوگا کہ غیر ملکی طلباء / طالبات ماہ محرم الحرام میں

اپنے تعلیمی ادارہ کی طرف سے دفتر "وفاق" کو درخواست داخلہ ارسال کردیں اور درخواست کے ہمراہ اپنے سابقہ غیر ملکی ادارے کے نصاب، کشف النتیجہ (نتیجہ کارڈ) اور سند مصدقہ ارسال کریں۔ "وفاق" کی معادلہ کمیٹی مکمل تحقیق واطمینان کے بعد امیدوار کو امتحان میں شرکت کی اجازت دے گی۔

مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقدہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۴۲۴ھ کے اہم فیصلے

(۲۶) بروقت اسناد جاری کرنے کی ہدایت: مجلس شوریٰ نے تمام مدارس کے لیے یہ ہدایات بھی دیں کہ وہ اپنے طلباء / طالبات کو بروقت اسناد اور کشف الدرجات جاری کرنے کا اہتمام کریں۔

(۲۷) اعزاز و تقسیم انعامات کا فیصلہ: مجلس شوریٰ نے طے کیا کہ آئندہ سال سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے امتحانات میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو وفاق کی طرف سے انعامات بھی دیئے جائیں۔ نیز تقسیم انعامات کی ایک باوقار تقریب کا بھی اہتمام کیا جائے۔

(۲۸) سند کی منسوخی: مجلس شوریٰ نے فیصلہ کیا کہ ایسے فضلاء وفاق جو خدانخواستہ کسی گمراہ تحریک سے وابستہ ہوگئے ہوں اور بعداز تحقیق اس تحریک کے نظریات اہلِ سنت والجماعت کے نظریات سے واضح طور پر متصادم ثابت ہوں تو حسب ضابطہ ان کی سندات منسوخ کردی جائیں۔

(۲۹) امتحانات میں شرکت کے لیے حتمی شناخت ضروری ہے: آئندہ سال یعنی شعبان ۱۴۲۵ھ کے سالانہ امتحانات سے ہر شریکِ امتحان طالب علم کے لیے اپنی ۲ عدد تازہ پاسپورٹ سائز مصدقہ تصاویر از دفتر تعلیمات اپنے امتحانی فارم کے ساتھ بھیجنی لازمی ہوگی۔

(۳۰) قراردادیں: مجلس شوریٰ کے اس اہم اجلاس میں مندرجہ ذیل قراردادیں بھی منظوری کے لیے ممبر مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان اور مہتمم دارالعلوم الاسلامیہ مظفر آباد آزاد کشمیر، مولانا قاضی محمود الحسن اشرف نے پیش کیں، جنھیں مجلسِ شوریٰ نے اتفاق رائے سے منظور کیا۔

(الف) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس شوریٰ دینی مدارس کے تحفظ وبقا اور حکومتی اور غیر حکومتی سطح پر مدارس کے نظام تعلیم وتربیت کے خلاف ہونے والی سازشوں کا مقابلہ کرنے پر قائدین "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" اور "اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ" کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اس توقع کا اظہار کرتی ہے کہ آئندہ بھی دینی مدارس کی قیادت اپنی جدوجہد کو بھرپور طریقے سے جاری رکھے گی۔

(ب) مجلس شوریٰ وفاق المدارس کے نظام تعلیم اور نظام امتحان پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتی ہے۔

(ج) وفاق المدارس العربیہ کی مجلس شوریٰ کا یہ نمائندہ اور عظیم الشان اجتماع دینی مدارس کی اسناد کے خلاف مختلف محاذوں پر لادین عناصر کی منفی اور مخالفانہ مہم کی مذمت کرتے ہوئے واضح کرتا ہے کہ علماء کرام کا سب سے بڑا اعزاز رسول اللہ ﷺ کی وراثت ہے۔ ان وارثانِ علوم نبوت کا عالی مقام و مرتبہ قرآن وسنت سے ثابت ہے نہ کہ کسی ڈگری سے مساوات کی بنیاد پر۔ ڈگری سے مساوات محض عام لوگوں کی تفہیم کے لیے ہے، جس کا برقرار رہنا ضروری ہے۔

(د) وفاق المدارس کی مجلس عاملہ وشوریٰ کا یہ اجلاس گزشتہ عرصہ میں "وفاق" کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا قاری محمد حنیف

جالندھری مدظلہٗ کی والدہ محترمہ کی وفات، حضرت مولانا فضل الرحمٰن مدظلہ (امیر جمعیۃ علماء اسلام) کے ایک عزیز کی حادثاتی موت، حضرت مولانا منظور احمد نعمانیؒ (طاہر والی)، حضرت مولانا عبدالقادر آزادؒ، حضرت مولانا مفتی عبدالقادرؒ (دارالعلوم کبیر والہ) کی وفات پر تمام مرحومین کے لیے دعائے مغفرت اور ان مرحومین کے جملہ متعلقین، متوسلین سے تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ مرحومین کو جنت الفردوس اور ان کے اعزہ کو صبر جمیل عطا فرمائے، آمین۔ نیز ان جید علماء کرام کی وفات کو علمی دنیا کے لیے ایک عظیم سانحہ قرار دیتا ہے۔

(ہ) یہ اجلاس جامعہ خالد بن ولید وہاڑی کے چند طلباء کو ضلعی حکومت کی طرف سے گرفتار کرنے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس اقدام کو مدارسِ دینیہ اور حکومت کے درمیان محاذ آرائی کی شدت میں اضافہ کی سازش اور اسے ملک و ملت کے لیے سخت نقصان دہ قرار دیتے ہوئے گرفتار طلباء کی فوری رہائی اور نااہل انتظامیہ کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتا ہے۔

طے شدہ نصاب برائے درس نظامی (بنین)

ثانویہ عامہ سنہ ثانیہ (اولیٰ)

1	نحو	علم النحو، نحو میر فارسی / عربی، شرح مائۃ عامل مع الترکیب
2	صرف	میزان الصرف و منشعب اور پنج گنج / ارشاد الصرف فارسی / اردو یا علم الصرف تین حصص
3	تمرین صرف	صفوۃ المصادر، تیسیر الابواب
4	تمرین نحو	المنہاج فی القواعد والاعراب / النحو الیسیر / تسہیل النحو
5	اللغۃ العربیہ	الطریقۃ العصریہ اول و دوم
6	تجوید	جمال القرآن، حفظ و مشق قراءت از پارہ عم ربع آخر

ثانویہ عامہ سنہ ثالثہ (ثانیہ)

نمبر شمار	مضامین	کتب
1	تفسیر و حدیث تجوید	ترجمہ پارہ عم، زاد الطالبین کامل، فوائد مکیہ حفظ و مشق پارہ عم ربع ثالث
2	اللغۃ العربیہ والانشاء	القراۃ الراشدہ ج اول، و معلم الانشاء ج اول
3	الفقہ	مختصر القدوری (کامل)
4	الصرف	علم الصیغہ فارسی مع خاصیات از فصول اکبری / علم الصرف ۴ یا علم الصیغہ عربی مع خاصیات ابواب
5	النحو	ہدایۃ النحو کامل مع تمرینات از، تسہیل الادب (مولانا سلیم اللہ خان صاحب)
6	المنطق	تیسیر المنطق، ایساغوجی، مرقاۃ

وضاحت: ثانویہ عامہ تین سال کا قرار دیا گیا ہے۔ پہلا ایک سال نہم دہم کے عصری مضامین کا ہوگا اور درجہ اولیٰ عربی یعنی درس نظامی کا باقاعدہ آغاز عامہ سال دوم سے ہوگا، یہ نقشہ اولیٰ تا دورہ حدیث کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔

ثانویہ خاصہ سنہ اولیٰ (ثالثہ)

نمبر شمار	مضامین	کتب
1	تفسیر وحدیث	ترجمہ و تفسیر از سورۃ عنکبوت تاپارہ عم وریاض الصالحین کتاب الأدب فقط
2	الفقہ	کنزالدقائق از کتاب النکاح تا آخر
3	اصول الفقہ واخلاق	آسان اصول الفقہ اصول الشاشی بعدہ تعلیم المتعلم
4	النحو	کافیہ مکمل، شرح جامی از بحث فعل تا آخر بحث حروف (ومطالعہ قطر الندیٰ)
5	التاریخ	مختصر تاریخ اسلام (عبدالسلام قدوائی)
6	المنطق	شرح تہذیب
7	اللغۃ العربیہ والادب	نفحۃ العرب حصہ نثر ومعلم الانشاء جز ثانی

ثانویہ خاصہ سنہ ثانیہ (رابعہ)

نمبر شمار	مضامین	کتب
1	تفسیر وحدیث	ترجمہ و تفسیر از سورۃ یونس تاسورۃ عنکبوت، ریاض الصالحین از کتاب الجہاد تا آخر کتاب الدعوات۔
2	الفقہ	شرح وقایہ اخیرین
3	اصول الفقہ	نورالانوار تاقیاس
4	النحو	شرح جامی تامبنیات
5	علم بلاغت	دروس البلاغہ وتلخیص المفتاح
6	المنطق	قطبی تاعکس نقیض
7	اللغۃ العربیہ والانشاء	مقامات حریری (دس مقامے) ومعلم الانشاء ج ثالث

عالیہ سنہ اولیٰ (خامسہ)

نمبر شمار	مضامین	کتب
1	تفسیر وحدیث	ترجمہ وتفسیر سورۃ فاتحہ تاسورۃ یونس وآثار السنن (مکمل)
2	الفقہ	ہدایہ جلد اول
3	اصول الفقہ	حسامی مکمل
4	بلاغت	مختصر المعانی مکمل
5	فلسفہ وعقائد	ہدیۃ سعیدیہ، متن ہدایت الحکمہ، انتباہات مفیدہ عربی
6	اللغۃ العربیہ	مختارات من الادب جزء اول (ابوالحسن علی ندویؒ) سبع المعلقات مکمل
7	تاریخ	التاریخ الاسلامی (ابراہیم شریقی)

نوٹ: عالیہ سنہ اولی میں برائے مطالعہ: مبادی فلسفہ از مولانا عبدالماجد دریا آبادی) طے پایا۔ ۲:۔ الادیان والفرق کے موضوع ہی کو خارج کرکے التاریخ کا موضوع شامل کیا گیا، جس میں ابراہیم شریقی کی کتاب "التاریخ الاسلامی" طے پائی، جب کہ الادیان والفرق کو دورۂ حدیث کے الادیان والفرق والے کورس سے ملایا گیا۔

عالیہ سنہ ثانیہ (سادسہ)

نمبر شمار	مضامین	کتب
1	تفسیر	الفوز الکبیر، جلالین شریف مکمل
2	حدیث وفرائض	خیر الاصول، مؤطا امام محمد، مسند امام اعظم، تسہیل الفرائض (مولانا مجاہدؒ) سراجی
3	الفقہ	ہدایہ ج ثانی
4	اصول الفقہ	توضیح تا مقدمات اربعہ وتلویح تا بحث الخاص
5	عقائد	عقیدہ طحاویہ، شرح عقائد از عذاب قبر تا آخر
6	فلکیات	الھیأۃ الوسطیٰ، فہیم فلکیات
7	اللغۃ والعروض	دیوان الحماسہ، متن الکافی

عالمیہ سنہ اولیٰ (سابعہ)

نمبر شمار	مضامین	کتب
1	تفسیر	بیضاوی شریف پارہ اول کامل
2	اصول تفسیر	التبیان فی علوم القرآن (الشیخ محمد علی الصابونی الحنفی)
3	حدیث	مشکوٰۃ شریف کامل
4	اصول حدیث	شرح نخبۃ الفکر
5	فقہ واصول فقہ	ہدایہ خیرین، شرح عقود رسم المفتی
6	معیشت	اسلام اور جدید معیشت وتجارت

نوٹ:۱:۔ برائے مطالعہ قواعد فی علوم الحدیث۔ ۲:۔ اصول تفسیر میں التبیان (شیخ صابونی کا تعین ہوا۔

عالمیہ سنہ ثانیہ (دورۂ حدیث) کتب: حسب سابق

نوٹ: ۱:۔ دورۂ حدیث شریف میں چونکہ کئی مجموعے احادیث کے پڑھائے جاتے ہیں، جن کے مباحث و موضوعات ایک دوسرے سے کافی حد تک مطابقت رکھتے ہیں، اور بکثرت تکرار واقع ہوجاتا ہے، اس لیے یہ ضروری معلوم ہوا کہ دورۂ حدیث شریف کی ہر کتاب کے بارے میں تعین کرلیا جائے، کہ اس کے کون سے ابواب میں زیادہ تحقیق ملحوظ رکھی جائے۔

اس غرض کے لیے مباحث کی مندرجہ ذیل ترتیب طے کی گئی ہے۔

۱۔ صحیح بخاری شریف: تراجم ابواب اور معہود و مشہور مباحث ۲۔ صحیح مسلم شریف ج:۱، مقدمۃ العلم اور کتاب الایمان تحقیق کے ساتھ ۳۔ صحیح مسلم ج:۲ معاملات کے فقہی مسائل پر زیادہ تحقیق کی جائے، بقیہ مضامین میں بھی ترجمہ اور ضروری تشریح کی جائے۔ ۴: جامع ترمذی شریف: تمام فقہی مسائل تفصیل و تحقیق کے ساتھ پڑھائے جائیں۔ ۵: سنن ابوداؤد۔ تمام فقہی مسائل متوسط درجہ کی تحقیق و تفصیل اور قال ابوداؤد کے حل کے ساتھ پڑھا جائیں۔ ۶۔ بقیہ کتب کا معتدبہ حصہ ان کتابوں کی خصوصیات کو پیش نظر رکھ کر پڑھایا جائے، بالخصوص طحاوی شریف میں نظر طحاوی کو حل کر کے پڑھایا جائے۔

نوٹ ۲: مری کے اجلاس میں یہ طے ہوا تھا کہ دورۂ حدیث کے طلبہ کو مقالہ لکھنے کی بھی ترغیب دی جائے۔
اس کے لیے طے کیا گیا کہ عالمیہ کے امتحان میں شرکت کے لیے جو فارم پُر کیا جاتا ہے اس میں ایک خانہ کا اضافہ کیا جائے، جس میں مقالہ کا عنوان اور تعداد صفحات لکھے جائیں، ان صفحات کی تعداد کم از کم ۵۰ ہونا ضروری ہے۔
فارم کی تصدیق میں اس مقالے کی تصدیق بھی محسوب ہوگی۔ تاہم مقالہ نہ لکھنے پر طالب علم امتحان میں شرکت سے محروم نہیں ہوگا۔

طے شدہ نصاب برائے درس نظامی (بنات)

ثانویہ عامہ سنہ ثانیہ (اولیٰ) وضاحت: عامہ / اولیٰ نہم دہم کے لیے مختص ہے۔

نمبر شمار	مضامین	کتب
1	نحو	علم النحو، نحو میر فارسی / عربی، شرح مائۃ عامل مع الترکیب
2	صرف	میزان الصرف و منشعب اور پنج گنج / ارشاد الصرف فارسی / اردو یا علم الصرف تین حصص
3	تمرین صرف	صفوۃ المصادر، تیسیر الابواب
4	تمرین نحو	المنہاج فی القواعد والاعراب / النحو الیسیر / تسہیل النحو
5	اللغۃ العربیہ	الطریقۃ العصریہ اول و دوم
6	تجوید	جمال القرآن، حفظ پارہ عم ربع آخر مع عشق

ثانویہ عامہ سنہ ثالثہ (ثانیہ)

نمبر شمار	مضامین	کتب
1	تفسیر و حدیث و تجوید	ترجمہ پارہ عم، زاد الطالبین کامل، فوائد مکیہ
2	اللغۃ العربیہ والانشاء	القراۃ الراشدہ ج اول، و معلم الانشاء ج اول
3	الفقہ	مختصر القدوری (کامل)
4	الصرف	علم الصیغہ فارسی مع خاصیات از فصول اکبری / علم الصرف ۳،۴ یا علم الصیغہ عربی مع خاصیات ابواب
5	النحو	ہدایۃ النحو کامل، تسہیل الادب (مولانا سلیم اللہ خان صاحب)
6	المنطق	تیسیر المنطق، ایساغوجی، مرقاۃ

ثانویہ خاصہ سنہ اولیٰ (ثالثہ)

نمبر شمار	مضامین	کتب
1	تفسیر و حدیث	ترجمہ و تفسیر از سورۃ عنکبوت تا پارہ عم و ریاض الصالحین کتاب الادب فقط
2	الفقہ	کنز الدقائق از کتاب النکاح تا آخر
3	اصول الفقہ واخلاق	آسان اصول الفقہ، اصول الشاشی بعدہ تعلیم المتعلم
4	النحو	کافیہ مکمل، شرح جامی از بحث فعل تا آخر بحث حروف (مطالعہ قطر الندیٰ)
5	التاریخ	مختصر تاریخ اسلام (عبد السلام قدوائی)
6	المنطق	شرح تہذیب
7	اللغۃ العربیہ والادب	نفحۃ العرب حصہ نثر و معلم الانشاء جز ثانی

ثانویہ خاصہ سنہ ثانیہ (رابعہ)

نمبر شمار	مضامین	کتب
1	تفسیر و حدیث	ترجمہ و تفسیر از سورۃ یونس تا سورہ عنکبوت، ریاض الصالحین از کتاب الجہاد تا آخر کتاب الدعوات۔
2	الفقہ	شرح وقایہ اخیرین
3	اصول الفقہ	نور الانوار تا قیاس
4	النحو	شرح جامی تا مبنیات
5	علم بلاغت	دروس البلاغہ و تلخیص المفتاح
6	المنطق	قطبی تا عکس نقیض
7	اللغۃ العربیہ والانشاء	مقامات حریری (دس مقامے) و معلم الانشاء ج ثالث

عالیہ

نمبر شمار	مضامین	کتب	
1	تفسیر	تفسیر از اول تا سورۃ یونس، سورہ نور، احزاب، حجرات، طلاق از جلالین (ایک ورقہ)	
2	حدیث	مشکوٰۃ اول و دوم (دو ورقے)	
3	فقہ	ہدایہ اولین (دو ورقے)	
4	اصول الحدیث	خیر الاصول، تیسیر مصطلح الحدیث (طحان)	ان سب موضوعات کا ایک ہی ورقہ ہوگا
5	عقائد	عقیدہ طحاویہ، المهند علی المفند عربی، شرح عقائد از عذاب قبر تا آخر	
6	میراث	تسہیل الفرائض (مولانا مجاہدؒ)، سراجی	

عالمیہ

نمبر شمار	مضامین	کتب
1	حدیث	صحیح بخاری اول
2	حدیث	صحیح بخاری ثانی
3	حدیث	جامع ترمذی اول
4	حدیث	جامع ترمذی ثانی
5	حدیث	صحیح مسلم مقدمہ وکتاب الایمان، شمائل ترمذی، مقدمہ سنن ابن ماجہ
6	حدیث	ابوداؤد از کتاب السنہ تا آخر، طحاوی کتاب الطہارۃ، نسائی کتاب الزینہ

نوٹ: ا: بنات وبنین کا نصاب ثانویہ عامہ اور ثانویہ خاصہ میں یکساں رہے گا۔

۲: شرائط داخلہ برائے مندرجہ بالا نصاب: میٹرک کا باقاعدہ سرٹیفکیٹ، اور مطلوبہ استعداد۔

۳۔ فاضلات کو مندرجہ ذیل شہادات جاری کی جائیں گی۔

(۱)"شہادۃ الثانویہ العامہ"(بنین ہی کی طرح) (۲)"شہادۃ الثانویہ الخاصہ"(بنین ہی کی طرح) (۳) یک سالہ عالیہ پر"شہادۃ العالیۃ" (۴) یک سالہ عالمیہ پر"شہادۃ العالمیۃ"۔

"شہادۃ الدراسات الدینیہ" کا طے شدہ نصاب سہ سالہ برائے بنات

نمبر شمار	موضوع	ورقہ	سال اول	سال دوم	سال سوم
1	تجوید وحدر	تقریری	جمال القرآن، حدر نصف آخر جزء عم، وحفظ ربعہ آخر جزء عم	سورۃ واقعہ و سورہ ملک حفظ وحدر	سورۃ یٰسین حفظ وحدر
2	ترجمہ وتفسیر	تحریری	از سورہ یونس تا عنکبوت	از عنکبوت تاختم قرآن	از فاتحہ تاختم سورۃ توبہ
3	حدیث	تحریری	معارف الحدیث اول ودوم	معارف الحدیث سوم وچہارم	معارف الحدیث پنجم، ششم، ہفتم
4	عقائد واخلاق	ان دونوں موضوعات کا ایک ہی تحریری ورقہ ہوگا۔	حیات المسلمین ، تعلیم الدین	آداب المعاشرت (جدید) تعلیم العقائد	عقائد علمائے دیوبند (مولانا عبدالشکور ترمذیؒ)
5	تاریخ وسیرت		قصص النبیین اول ودوم	قصص النبیین سوم وچہارم	قصص النبیین پنجم، سیرت الرسول (وفاق)

6	نحو وصرف	تحریری	علم الصرف اولین، علم النحو	علم الصرف حصہ سوم، عوامل النحو	ترکیب شرح مائۃ عامل
7	فقہ	تحریری	بہشتی زیور اول ودوم	بہشتی زیور سوم وچہارم، نماز مدلل (مولانا فیض احمد)	بہشتی زیور پنجم، ششم، ہفتم، ہشتم
8	اللغۃ والادب	تحریری	عربی کا معلم اول ودوم	عربی کا معلم سوم	عربی کا معلم چہارم

برائے مطالعہ

نمبر شمار	سال اول	سال دوم	سال سوم
1	اسوۂ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	سیر الصحابیات	راہ سنت
2	نمازِ پیمبر صلی اللہ علیہ وسلم	اسلام کیا ہے؟	الکتاب المقبول فی صلاۃ الرسول ﷺ
3	سیرت خلفائے راشدین	تحفۂ خواتین	اختلاف امت اور صراط مستقیم

نوٹ نمبر ۱: سہ سالہ نصاب میں داخلے کی شرائط: (۱) ناظرہ قرآن کریم صحیح تلفظ کے ساتھ (۲) ماڈل کا باقاعدہ سرٹیفکیٹ، نیز مطلوبہ استعداد۔ ۲: مندرجہ بالا نصاب کی شہادۃ کا نام ہوگا: "شہادۃ الدراسات الدینیہ" ۳: حضرت صدر وفاق مدظلہم کی خصوصی توجہ دلانے پر جب اس نصاب کی مدت پر غور ہوا، تو اندازہ ہوا کہ یہ دوسالہ کے بجائے تین سالہ ہی رہنا چاہیے، چنانچہ تین سالہ ہی طے ہوا۔

مسلمانوں کا زوال اسلامی تعلیمات پر عمل نہ کرنے کا نتیجہ ہے

ایک یورپین کے دماغ میں اسلام کی جو تصویر ہے وہ بالکل مسخ شدہ اور بگڑی ہوئی ہے۔ قرآن کے صفحات میں میں نے جو دیکھا تھا اس کو کوئی عالمی مادی غیر پختہ نظریہ نہیں کہا جاسکتا ہے۔ یہاں معبود کا ایک ٹھوس تصور تھا جو مظاہر فطرت کے عاقلانہ طور پر قبول کرنے کے حق میں ہے۔ یہاں حسی محرکات اور عقل روحانی تقاضوں اور اجتماعی تقاضوں کے درمیان ایک خوش گوار امتزاج اور ہم آہنگی ملتی ہے۔ یہ بات میرے سامنے کھل کر آگئی تھی کہ مسلمانوں کا زوال اسلام میں کسی قسم کے نقص کی وجہ سے نہیں، بلکہ اسلامی تعلیمات پر ان کے عمل پیرانہ ہونے کی وجہ سے ہوا۔

درحقیت وہ اسلام ہی تھا جس نے اولین مسلمانوں کو تہذیب وتمدن کی بلند سے بلند تر چوٹی پر پہنچادیا تھا، اس نے ان کی ساری صلاحیتوں کو خدا کی مخلوق اور کائنات کو سمجھنے کی شعوری فکر اور اس کے ساتھ ہی اس کے ارادے اور مشیت کو سمجھنے پر لگادیا تھا۔ اسلام کبھی ان سے اس بات کا طالب نہیں ہوا کہ وہ مشکل اور ناقابلِ فہم عقائد کو قبول کریں اور نہ کسی ایسے غیر عقلی ادعا (Dogma) کا اس کے پیغام ودعوت میں کوئی وجود ہے، اسی طرح علم وتحقیق جو مسلمانوں کی تاریخ کی خصوصیت تھی، ایمان کے خلاف نہیں تھی بلکہ ایمان کے لیے مددگار اور معاون ثابت ہوئی تھی۔ (نومسلم محمد اسد از، طوفان سے ساحل تک)